سوال

(124) نصف شعبان کے روزوں کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نصف شعبان یعنی ۱۳، ۱۴ اور ۱۵ شعبان کے رزوں کا کیا حکم ہے؟

(خالد۔ ی۔ مکة المکرمہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہر مہینہ میں ان تین دنوں کے روزے مستحب ہیں۔ خواہ یہ شعبان کے ہوں یا کسی اور مہینہ کے۔ جیسا کہ نبی ﷺ سے ثابت ہے کہ آپ نے عبداللہ بن عمرو بن عاص کو ان کا حکم دیا۔ نیز آپ ﷺ سے یہ بھی ثابت ہے کہ آپ ﷺ نے ابوالدرداء اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہم کو ان کی وصیت فرمائی اور جو شخص بعض مہینوں میں یہ روزے رکھ لے اور بعض چھوڑ دے یا کبھی رکھ لے اور کبھی چھوڑ دے تو بھی کوئی بات نہیں۔ کیونکہ یہ نفلی روزے ہیں، فرضی نہیں اور بہتر یہ ہے کہ اگر کسی کو میسر آسکے تو ہر ماہ ان دنوں کے روزے رکھتا رہے۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ